



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عدت والی عورت کیلئے اپنی ضرورتوں کی وجہ سے بازار جانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عدت والی عورت کیلئے اپنی ضرورتوں کی وجہ سے بازار جانا اور علاج کیلئے ہسپتال جانا جائز ہے نہ پڑھنے اور پڑھانے کیلئے جانا بھی جائز ہے کیونکہ یہ اہم ضرورتی ہیں ہاں البتہ عدت میں زینب وزینت خوشبو اور سونے چاندی اور الماس وغیرہ کے زیورات کے استعمال سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ عدت میں عورت کو پانچ باتوں کی پابندی کرنا لازم ہے:

1. اگر ممکن ہو تو اسی گھر میں رہے جس میں سکونت کے دوران شوہر کا انتقال ہوا ہو۔
2. خوبصورت لباس کے استعمال سے اجتناب کرے۔
3. خوشبو کے استعمال سے اجتناب کرے ہاں البتہ غسل حیض سے طہارت کے وقت بخور وغیرہ استعمال کر سکتی ہے۔
4. سونے چاندی اور الماس وغیرہ کے زیورات بھی استعمال نہ کرے۔
5. سرمہ اور مندی وغیرہ بھی استعمال نہ کرے کیونکہ نبی سے ثابت ہے کہ آپ نے ان تمام باتوں سے منع فرمایا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 352

محدث فتویٰ